بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاقی اردو یونیورسٹی

کلماتِ خیر

اھلاً و سھلاً مرحبا!

وفاقی جامعہ اردو برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کے ساتھ تعلیمی الحاق کے خواہشمند مدارس دینیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے مجھے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے اس اُمید کے ساتھ کہ ہمارے طلبہ کرام ''اعلیٰ تعلیم'' کے حصول تک محنت اور لگن کے ساتھ ثابت قدم رہیں گے، انشاءاللہ العزیز۔ جامعہ اردو کے قابل قدر اساتذہ کرام اور مستعد و با اخلاق انتظامیہ تعلیم و تربیت کے اس میدان میں آپ کے شانہ بشانہ ہر ممکن کوششوں کے ساتھ مصروف عمل رہے گی۔

جامعہ اردو پاکستان کا وہ علمی دانش کدہ ہے کہ جہاں علم و آگہی پروان چڑھ رہی ہے۔ جامعہ اپنے اساتذہ اور افسران کی شب و روز انتھک محنت سے علمی درسگاہوں میں ممتاز مقام حاصل کرنے کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔ جامعہ اردو ملک کی وہ واحد اور منفرد جامعہ ہے کہ جس نے سب سے پہلے اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا، اس وقت اِس جامعہ میں درس و تدریس اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان میں بھی کی جاتی ہے۔

جامعہ تیزی سے تغیر پذیر عالمی ماحول کی ضروریات کے مطابق مناسب طریقے سے یونیورسٹی کے دائرہ کار کو وسعت دینے، اپنے طلبہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ان کی تربیت کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ''شعبہ الحاق برائے مدارس دینیہ'' کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہم ہر سطح پر درس و تدریس اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے طلبہ کو نظم و ضبط اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کو اپنانے کا پابند بناتے ہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ جامعہ اردو کے ساتھ تعلیمی الحاق کے دوران جامعہ میں موجود سہولتوں کو بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے تعلیم کے اعلیٰ معیار قائم کریں گے اور ملک و قوم کی ترقی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ میں آپ کے بہتر مستقبل کیلئے پر اُمید ہوں اور اپنے جامعہ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو!

والسلام
خیر اندیش
پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال
(شیخ الجامعہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاقی اردو یونیورسٹی

اربابِ علم و دانش و منتظمین مدارس دینیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ؛

مدارس دینیہ کیلئے وفاقی اردو یونیورسٹی سے ''بی۔اے'' و ''ایم۔اے'' اسلامیات کی ڈگری کا حصول

جنابِ عالیٰ!

علمائے کرام کی انتہائی مخلصانہ کاوشوں کے بدولت ۱۹۷۴ء میں حکومت پاکستان نے مدارس دینیہ کی ''عالیہ اور عالمیہ'' کی شہادات کو بالترتیب ''بی۔اے'' اور ''ایم۔اے'' عربی/اسلامیات کے مساوی قرار دے کر اس بات کو تسلیم کیا کہ ان اسناد کے حامل علمائے کرام کی علمی استعداد یونیورسٹریز سے ریگولر ''بی۔اے'' و ''ایم۔اے'' عربی/اسلامیات کیے ہوئے طلبہ سے کسی طرح کم نہیں۔ ان کی علمی استعداد، تعلیمی معیار اور سولہ (۱۶) سالہ تعلیمی دورانیے کو تسلیم کر کے ''بی۔اے'' و ''ایم۔اے'' عربی/اسلامیات کے مساوی تسلیم کیے جانے کا دراصل مقصد بھی یہی تھا کہ ان کے لئے اعلیٰ تعلیم یعنی ''ایم فل'' اور ''پی۔ایچ۔ڈی'' (ڈاکٹریٹ) کی ڈگری کا حصول آسان بنایا جائے اور وہ مدارس دینیہ کے ساتھ ساتھ اسکول، کالج اور یونیورسٹریز کی سطح پر عربی اور اسلامیات کی با آسانی تدریس کر سکیں۔ لیکن بدقسمتی سے کچھ ہی عرصہ بعد بوجوہ اہل مدارس اس سہولت سے کماحقہ استفادہ نہیں کر سکے اور بالآخر وہ ''بی۔اے'' و ''ایم۔اے'' کے صرف ''ایکولینسی لیٹر'' کے حصول تک محدود ہو کر رہ گئے اور وہ بھی کچھ شرائط وقواعد کے ساتھ۔ علاوہ ازیں حقیقت یہ بھی ہے کہ مدارس دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ کرام ان تمام تعلیمی وتدریسی مواقع، ترقی کے مراحل اور اعلیٰ تعلیمی منازل سے صرف اس لئے استفادہ نہیں کر سکتے کہ کسی گورنمنٹ یونیورسٹی کی ''بی۔اے'' و ''ایم۔اے'' اسلامیات کی ڈگری ان کے پاس نہیں ہوتی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب کے وژن، علم دوستی اور ذاتی دلچسپی و اصرار پر جامعہ ہٰذا کی ''الحاق کمیٹی'' نے اس تمام صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کے بعد شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے سینئر اساتذہ کرام اور انتظامیہ کے قابل ترین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جن کی سفارشات کی روشنی میں ﴿الف﴾ وہ تمام مدارس دینیہ جن کا حکومت پاکستان سے منظور شدہ (تنظیمات مدارس دینیہ بورڈ) میں سے کسی ایک وفاق سے الحاق ہو﴿ب﴾اس ادارے میں ''عالمیہ'' (دورۂ حدیث) تک باقاعدہ سولہ (۱۶) سالہ نصاب کی تکمیل کرائی جاتی ہو﴿ج﴾ وہ ادارہ حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ ہو﴿د﴾اس ادارے کی تعلیمی و انتظامی کارکردگی معروف ہو۔ اور وہ ادارے اپنی ''عالیہ'' اور ''عالمیہ'' کی اسناد پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی ''بی۔اے'' و''ایم۔اے'' اسلامیات کی ڈگری کے حصول میں بھی دلچسپی رکھتے ہوں، وہ تمام ادارے وفاقی اردو یونیورسٹی کے ساتھ تعلیمی الحاق کے اہل ہوں گے۔ ایسے تمام اداروں کو ہم اپنی جامعہ میں خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا مددگار رہو۔

والسلام

طالب دُعاء

﴿ڈاکٹر عبدالماجد﴾

پروگرام کوآرڈینیٹر برائے الحاق مدارس دینیہ

تعارفِ جامعہ

وفاقی جامعہ اردو برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی پاکستان کا وہ منفرد ادارہ ہے جس نے اردو زبان کو تدریس کیلئے اپنایا۔ جامعہ اردو نے حالیہ برسوں میں اپنے اساتذہ کی انتھک کوششوں سے ایک ممتاز تعلیمی ادارہ کی حیثیت حاصل کر لی ہے۔

جامعہ کے قیام کا باعث کراچی میں قائم دو وفاقی سرکاری کالج اردو آرٹس کالج اور اردو سائنس کالج ہیں۔ وفاقی اردو آرٹس کالج ملک کا وہ پہلا ادارہ ہے جس نے اردو زبان میں درس و تدریس کی ابتداء کی اس کالج کو بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے 1949ء میں قائم کیا۔

بالآخر بابائے اردو کے دیرینہ خواب کی تعبیر صدارتی فرمان کے ذریعہ 13 نومبر 2002ء کو وفاقی جامعہ اردو کی شکل میں ملی۔ اس وقت اردو یونیورسٹی تین (۳) کیمپسز پر مشتمل ہے جن میں عبدالحق کیمپس اور گلشن کیمپس کراچی میں اور ایک کیمپس اسلام آباد میں واقع ہے۔ اسلام آباد کیمپس 2003ء میں قائم ہوا۔

اپنے آغاز سے ہی جامعہ نے علم و تربیت اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا اور نئے کلیات کے قیام کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی ضروریات کے مطابق نئے شعبوں کو متعارف کرایا ہے۔

اس سال جامعہ نے 37 بیچلرز اور 30 ماسٹر پروگرامز میں داخلوں کا آغاز کیا ہے۔ اس وقت جامعہ میں فنون، سائنس، انجینئرنگ، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، اکنامکس، فارمیسی اور تعلیمات کے علاوہ قانون کی فیکلٹیز میں بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام کے ساتھ ساتھ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال جامعہ کے حالیہ وائس چانسلر ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاقی اردو یونیورسٹی

شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ

Affiliation of Education Institution to the University

وفاقی اردو یونیورسٹی آرڈیننس CXIX of 2002 بمطابق دفعہ (F) (1) 26

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی ایک وفاقی ادارہ ہے جو اپنے آرڈیننس CXIX of 2002 کی رو سے اپنی قیود و شرائط کے مطابق الحاق دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ الحاق کے خواہشمند مدارس دینیہ کو ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کے لئے الحاق نامہ جاری کیا جائے گا جس کے لئے ضروری ہے کہ وہاں سولہ سالہ نصاب کی تکمیل کا باقاعدہ ومکمل انتظام ہو۔ اور وہاں کے طالب علم ''بی.اے'' کی رجسٹریشن سے قبل بارہ (۱۲) سالہ جبکہ ''ایم.اے'' اسلامیات کی رجسٹریشن سے قبل چودہ (۱۴) سالہ نصاب کی باقاعدہ تکمیل کر چکے ہوں۔

الحاق اور عدم الحاق کے قوانین

1. قانونی تقاضے (Legal Obiligations)

۱) الحاق کا خواہشمند کوئی بھی ادارہ ذاتی ملکیت کا حامل نہیں بلکہ کارپوریٹ باڈی ہونا چاہیے جس کا رجسٹریشن ٹرسٹ، سوسائٹی، فاؤنڈیشن رجسٹریشن ایکٹ کے تحت ہو۔ اس کا اطلاق پبلک سیکٹر اداروں پر نہیں ہوگا۔

۲) کسی کارپوریٹ باڈی کے مالکانہ حقوق کی منتقلی الحاق کے بعد، بغیر یونیورسٹی کے علم میں لائے نہیں ہوگی۔

۳) یونیورسٹی کو الحاق کی درخواست دینے سے قبل شہری ضلع کے ڈسٹرکٹ کو آرڈینس آفیسر (DCO) یا متعلقہ ادارے کی اجازت لینا ہوگی۔

۴) رجسٹریشن کی درخواست کے ہمراہ رجسٹریشن کی تاریخ کی کاپی مع ایسوسی ایشن کے میمورنڈم مختصر کوائف نامہ مینجمنٹ کے اراکین کو فراہم کیا جائے گا۔

.2 الحاق کے لئے درخواست (Application of Affiliation)

۱) ایک ادارہ جو یونیورسٹی کے رجسٹرار کو الحاق کیلئے درخواست دے گا وہ یونیورسٹی کے مجوزہ فارم پر ہوگی۔

۲) یہ درخواست اُس تاریخ سے چھ (6) ماہ قبل دی جائے گی جس تاریخ کو الحاق مطلوب ہوگا۔

۳) یہ درخواست یونیورسٹی کے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل دی جائے گی۔

۴) درخواست کے ہمراہ درخواست پر کارروائی عمل میں لانے کی یونیورسٹی کی مقررہ فیس جمع کرانا ہوگی۔

۵) ادارے کے ڈائریکٹر / پرنسپل کو الحاق کے لئے درخواست بمعہ مطلوبہ تفصیلات ''پروگرام کو آرڈینیٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' کے توسط سے رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی کو دینی ہوگی۔

۶) ''کو آرڈینیٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' وفاقی اردو یونیورسٹی کے متعلقہ شعبے سے اراکین الحاق کمیٹی کا اجلاس طلب کریں گے تاکہ درخواست کی روشنی میں فارم الحاق جاری کیا جاسکے۔

۷) ''کو آرڈینیٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' ادارے کے سربراہ کی جانب سے موصولہ فارم کی روشنی میں اراکین الحاق کمیٹی کا ایک اجلاس طلب کریں گے جس میں تفصیلاً غور وخوض کے بعد ادارے کے باقاعدہ معائنہ کی تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔

۸) ادارے کے معائنے کیلئے اراکین الحاق کمیٹی کے تمام ممبران مع دو بیرونی ماہرین مضمون (جو کہ الحاق شدہ مدارس دینیہ میں سے ہونگے) مقررہ تاریخ اور وقت پر ادارے میں پہنچیں گے۔

۹) لائبریری، لیبارٹریز، کلاس رومز، دفاتر، پرنسپل کا کمرہ، کمپیوٹر روم کا معائنہ اور فیکلٹی ممبر و غیر تدریسی عملے سے ملاقات کی جائے گی۔

۱۰) اسی دن آئندہ میٹنگ کی تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔

۱۱) مقررہ تاریخ کو تمام اراکین الحاق کمیٹی اور بیرونی ماہرین مضمون کی رپورٹوں کی روشنی میں عارضی الحاق نامہ تیار کیا جائے گا تاکہ ادارہ کو الحاقی سطح پر لانے کیلئے کاروائی کرلی جائے۔ ادارہ کے سربراہ کو مقررہ الحاق فیس کا پے آرڈر بنام ''سیکریٹری الحاق کمیٹی'' کے دفتر میں جمع کرانے کی ہدایت کی جائے گی۔

۱۲) وقت مقررہ پر معائنہ کیا جائے گا تاکہ تمام اراکین اطمینان کرلیں کہ معائنہ کے دوران وضع کردہ تمام امور مکمل کر لئے گئے ہیں۔

۱۳) تمام اراکین کے متفقہ فیصلے کے بعد ابتدأً ایک سال کیلئے دفتر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ سے الحاق نامہ جاری کردیا جائے گا۔

.3 ادارتی و تعلیمی (Institutional & Educational)

کسی تعلیمی ادارے کو یونیورسٹی سے الحاق کرنے کے لئے درج ذیل امور کا اطمینان دلانا ہوگا:

۱) یہ کہ تعلیمی ادارہ مستقل بنیادوں پر کسی مجلس حاکمہ (مجلس شوریٰ) کے تحت قائم ہے۔

۲) یہ کہ تعلیمی ادارہ محل وقوع کے اعتبار سے موزوں عمارت میں قائم ہے جہاں بغیر کسی رکاوٹ کے پانی، بجلی فیول، گیس اور ٹیلیفون کی سہولیات مہیا ہیں۔

۳) یہ کہ تعلیمی ادارے تک عام پبلک کی رسائی با آسانی ہوسکتی ہے۔

۴) یہ کہ تعلیمی ادارے نے اپنے اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے مناسب قواعد، کارکردگی وانضباط تیار کر لیے ہیں۔

۵) یہ کہ تعلیمی ادارے میں لائبریری اور کمپیوٹر لیب کی سہولتیں مہیا کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے اور جس شعبہ کے لئے الحاق مطلوب ہے اس شعبہ کی درس وتدریس کیلئے لوازم سے مزین تجربے خانے اور عملی تجربہ کے انتظامات کر لیے گئے ہیں اور اساتذہ کرام کا تقرر بھی کرلیا گیا ہے۔

۶) یہ کہ لائبریری میں ہر مضمون سے متعلق کم ازکم 500 کتابیں مہیا ہیں اور کم ازکم 200 کتابیں اضافی مطالعہ کیلئے موجود ہیں۔

۷) یہ کہ لائبریری میں کل طالب علموں کا 20% نشستوں کا اہتمام موجود ہے۔

۸) یہ کہ تعلیمی ادارے میں نصاب کے مطابق معیاری درس وتدریس کے لئے مطلوبہ استعداد اور مناسب تعداد میں تدریسی عملہ موجود ہے اوران کی شرائط ملازمت کی پابندی کی جاتی ہے۔

۹) یہ کہ تعلیمی ادارے میں الحاقی شعبہ جات کی تدریس کیلئے جو نصاب مقرر ہوگا وہ یونیورسٹی کے منظور کردہ نصاب کے مطابق ہوگا۔

۱۰) الحاقی شعبہ جات میں ڈگری، ڈپلومہ یا تعلیمی ادارے سے متعلقہ سرٹیفکیٹ کے لئے تمام امتحانات کا انعقاد الحاقی ادارہ اور یونیورسٹی مل کر کرے گی۔

۱۱) تعلیمی ادارہ ان قوانین، ضوابط، قواعد جنہیں یونیورسٹی نے وقتاً فوقتاً تعلیمی اسکیم کے تحت نافذ کیا ہو جیسے نصاب کی مدت، تدریسی زبان (Medium of Instruction)، امتحانی جواب کی زبان (Medium of Examination) طالب علموں کے داخلے کی شرائط وغیرہ پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

۱۳) تعلیمی ادارے کو مناسب انتظامی ڈھانچہ، تدریس کے اعلیٰ معیار اور بہترین کارکردگی کی ضمانت دینا ہوگی۔

۱۴) اس بات کی یقین دہانی ہو کہ فیکلٹی کا ورک لوڈ اس سے زیادہ نہیں جتنا یونیورسٹی نے وضع کر دیا ہے۔

4. تدریسی وانتظامی شعبہ (Department of Teaching & Administration)

۱) تدریسی شعبہ کی تعلیمی قابلیت کم ازکم ''ایم.اے اسلامیات'' بدرجہ اول یا اس کے مساوی ہوگی تاہم کم ازکم 70% تدریسی عملہ اسلامیات میں ایم.اے (ماسٹر) سند کا حامل ہو۔

۲) تدریسی عملہ کی اسناد ہائرایجوکیشن کمیشن (HEC) کی تسلیم شدہ یونیورسٹیوں یا ان کی مساوی ہونا چاہئیں۔ دیگر مضامین کے اساتذہ کے لئے بھی یہی معیار ہوگا۔

۳) تدریسی شعبہ کے عملے کی تعداد کم ازکم درج ذیل تناسب سے ہونی چاہیے۔

پروفیسر-1 ایسوسی ایٹ پروفیسر-2 مددگار پروفیسر-3 لیکچرار-4

۴) تدریسی عملے کی ماہانہ تنخواہ گریڈ 17 کے مساوی ہونا چاہیے۔

۵) تعلیمی ادارے میں مناسب تدریس کیلئے مطلوبہ قابلیت کا تدریسی وغیر تدریسی عملہ موجود ہو اور ان کی شرائط ملازمت مناسب ہوں، ساتھ ہی نصاب کی تدریس اور ٹریننگ کی سہولت بھی مکمل موجود ہو۔

۶) ادارے میں کم از کم 50% تدریسی عملہ کل وقتی ملازم ہونا لازمی ہے۔ اُن کو بذریعہ بینک (Payees Account) تنخواہ دی جائے گی۔

تمام کل وقتی/جز وقتی تقررات ملحقہ ادارہ کے سلیکشن بورڈ کے ذریعے کرنا ہوں گے۔

۷) مستقل بنیادوں پر قائم ایک بورڈ آف گورنرز ادارے کو کنٹرول کرے گا۔

۸) ادارے کا بورڈ آف گورنرز تعلیمی فیسوں کا نظام طے کرے گا۔

5. نگرانی اور معائنہ (Supervision & Inspection)

۱) الحاقی ادارہ یونیورسٹی کے طلب کرنے پر ایسی رپورٹ گوشوارہ اور دیگر اطلاعات فراہم کرے گا جس سے ادارے کی کارکردگی اور اس کے مؤثر اور فعال ہونے کا فیصلہ کیا جاسکے۔

۲) الحاقی ادارے کی نگرانی اور معائنہ یونیورسٹی کی مقرر کردہ انسپکشن ٹیم وقتاً فوقتاً کرے گی

۳) تعلیمی ادارہ سالانہ تعلیمی ومالی آڈٹ رپورٹ یونیورسٹی کو پیش کرے گا۔

۴) تعلیمی ادارے کا معائنہ بورڈ آف اسٹڈیز / یونیورسٹی کی تشکیل شدہ معائنہ کمیٹی الحاق کے پہلے تین سالوں میں ہر سال کرے گی۔ بعدازاں یہ معائنہ تین سالوں میں ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

"الحاق برائے مدارس دینیہ"

جن مدارس دینیہ کی الحاق کے حوالے سے درخواستیں وصول ہوں گی اُنہیں وفاقی اردو یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی کے ساتھ باقاعدہ الحاق کرلیا جائے گا۔ (دیکھئے جامعہ اردو کے قواعد وضوابط برائے الحاق)

6. الحاق کیلئے کاروائی (Procedure of Affiliation)

تمام اراکین الحاق کمیٹی کے اطمینان کے بعد کہ ادارہ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے اور الحاق سے متعلق ادارے نے تمام امور کی تکمیل کر لی ہے تو ابتداً ایک سال کیلئے الحاق نامہ جاری کیا جائیگا جس کے لئے درج ذیل کاروائی عمل میں لائی جائے گی:

۱) یونیورسٹی اور الحاقی ادارے کے درمیان تمام انتظامات کے سلسلے میں ایک قانونی اقرار نامہ تحریر کیا جائے گا جس پر دونوں جانب سے مجاز نمائندے دستخط کریں گے۔

۲) اقرار نامے میں انتظامات، ذمہ داریوں، مالیاتی نظام، معیار کی جانچ کا طریقہ کار، طریقہ ادائیگی رقوم، مقررہ معیار، اقرار نامہ کی منسوخی اور اختلافات طے کرنے کا طریقہ تحریر کیا جائے گا۔

۳) اقرار نامے میں واضح طور پر معیار کی نگرانی کی جانچ کا طریقہ، نظر ثانی اور معائنہ سے متعلق بھی تفصیل تحریر کی جائے گی۔

۴) اقرار نامے کے ختم ہونے کی میعاد دونوں فریقین کی جانب سے واضح طور پر تحریر ہوگی۔ توسیع کا طریقہ کار اور اس سے متعلقہ درکار لوازمات کو بھی ضبط تحریر میں لایا جائے گا۔

7. الحاق حاصل کرنے کیلئے الحاق کی فیس (Proceeding Fee for Affiliation)

۱) الحاق سے متعلق باقاعدہ فارم پُر کر کے مقررہ فیس برائے کاروائی ومعائنہ فیس کا پے آرڈر بنا کر دفتر میں جمع کرائیں گے۔

۲) درخواست پر کاروائی کیلئے مقررہ فیس ادا کرنی ہوگی۔

۳) الحاق کمیٹی کے معائنہ کی آمادگی کی صورت میں مقررہ معائنہ فیس کا پے آرڈر "سیکریٹری الحاق کمیٹی" کو جمع کروایا جائے گا۔

۴) مذکورہ بالا دونوں فیسیں نا قابل واپسی ہوں گی۔

۵) تعلیمی اداروں کو ایک سالانہ تجدید الحاق فیس بھی جمع کروانی ہوگی جس کا تعین وقتاً فوقتاً سینڈیکیٹ کرے گی۔

۶) بعداز منظوری مجاز اتھارٹی، وفاقی اردو یونیورسٹی میں دینی مدارس و جامعات کیلئے الحاق و دیگر فیس یکم اپریل ۲۰۱۴ء سے درج ذیل شرح سے نافذ العمل ہوں گی:

نمبر شمار	تفصیل	فیس
i.	ابتدائی/ کاروائی فیس (برائے حصولی فارم و دیگر دفتری کاروائی)	10,000/=
ii.	معائنہ فیس اندرونِ کراچی ''مقامی اداروں کیلئے'' (الحاق فارم کی وصولی کے بعد)	30,000/=
iii.	معائنہ فیس بیرونِ شہر و دیگر صوبوں کیلئے (الحاق فارم کی وصولی کے بعد)	1,000,00/=
iv.	الحاق فیس	50,000/=
v.	تجدید الحاق/ سالانہ الحاق فیس (الحاق فیس 50%)	25,000/=
vi.	انرولمنٹ/ رجسٹریشن فیس برائے بی. اے و ایم. اے ''فی طالبعلم'' (ابتداءِ تعلیم سے اختتامِ تعلیم تک)	5,000/=

رجسٹریشن کا طریقہ کار

8. ''بی. اے'' میں رجسٹریشن کا طریقہ کار

ہر الحاقی ادارہ کا وہ طالبعلم جو میٹرک پاس ہو اور 45% نمبرات کے ساتھ ''ثانویہ خاصّہ'' (مساوی ایف. اے) کی سند کا حامل ہو، اور ''ثانویہ خاصّہ'' تک بارہ (۱۲) سالہ نصاب کی تکمیل کر چکا ہو، وہ ''بی. اے'' کیلئے اپنے ادارہ کی معرفت رجسٹریشن کرانے کا اہل ہوگا۔

9. ''ایم. اے'' میں رجسٹریشن کا طریقہ کار

ہر وہ طالب علم جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) سے منظور شدہ یونیورسٹی یا اُس سے ملحقہ کسی بھی ادارہ کی ''بی. اے'' کی سند کا حامل ہو اور عالیہ (مساوی بی. اے) تک چودہ (۱۴) سالہ نصاب کی تکمیل کر چکا ہو۔

نصاب برائے ''بی. اے''

سال اول (Part-I)

نمبر شمار	مضمون	نمبرات
i.	اسلامیات (لازمی)	100
ii.	انگریزی (لازمی)	100
iii.	اسلامیات (اختیاری)	100
iv.	تاریخ اسلام (اختیاری)	100
v.	عربی (اختیاری)	100
	کل نمبرات	**500**

سال دوم (Part-II)

نمبر شمار	مضمون	نمبرات
i.	اردو (لازمی)	100
ii.	مطالعہ پاکستان (لازمی)	100
iii.	اسلامیات (اختیاری)	100
iv.	تاریخ اسلام (اختیاری)	100
v.	عربی (اختیاری)	100
	کل نمبرات	**500**

- ......ہر مضمون میں کامیابی کیلئے 50% نمبرات کا حصول لازمی ہے۔
- ......اکیڈمک کونسل سے منظور شدہ ''بی. اے'' کے تمام مضامین سے متعلق نصاب اور کورس آؤٹ لائن منسلک ہے۔

نصاب برائے ''ایم. اے. اسلامیات''

سال اول (Part-I)

نمبر شمار	مضمون	نمبرات
i.	القرآن وتفسیر القرآن	100
ii.	حدیث، اصول حدیث وتاریخ حدیث	100
iii.	فقہ وتاریخ فقہ	100
iv.	مسلمانوں کی تمدنی تاریخ	100
v.	عربی / تاریخ دعوت وعزیمت	100
	کل نمبرات	**500**

سال دوم (Part-II)

نمبر شمار	مضمون	نمبرات
i.	اُصولِ فقہ	100
ii.	تقابلِ ادیان / اسلامی اقتصادیات	100
iii.	عربی / مسلمانوں کے معاشرتی ادارے	100
iv.	سیرت النبی ﷺ کا خصوصی مطالعہ	100
v.	اسلامی اخلاقیات وتصوف	100
	کل نمبرات	**500**

- ......اکیڈمک کونسل سے منظور شدہ ایم اے اسلامیات کے تمام مضامین سے متعلق نصاب اور کورس آؤٹ لائن منسلک ہے۔

امتحانی طریقہ کار

10. بورڈ آف اسٹڈیز:

شیخ الجامعہ پانچ ممبران پر مشتمل بورڈ آف اسٹڈیز تشکیل دیں گے جس کے درج ذیل ممبران ہوں گے:

i.	کوآرڈینیٹر	الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ	ڈاکٹر عبدالماجد صاحب
ii.	اسٹنٹ پروفیسر	شعبہ اسلامیات کراچی کیمپس	ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب
iii.	اسٹنٹ پروفیسر	شعبہ اسلامیات اسلام آباد کیمپس	ڈاکٹر محمد عرفان خالد صاحب
iv.	بیرونی ماہر مضمون	الحاقی مدارس سے ماہر مضمون	
v.	بیرونی ماہر مضمون	الحاقی مدارس سے ماہر مضمون	

11. بورڈ آف اسٹڈیز کے فرائض:

۱) امتحانی پرچہ جات بنانے اور اس کی جانچ پڑتال کے لئے ممتحنین کا تقرر

۲) امتحانات کے انعقاد کے لئے تاریخوں کا تعین اور اس کی مکمل دیکھ بھال، نگرانی سمیت دیگر تمام اہم امور کی تشکیل

۳) نصاب کی تشکیل اور اس میں کی جانے والی کسی بھی قسم کی تبدیلی کی منظوری

12. امتحان سے متعلق انتظامی اُمور:

۱) ہر ادارہ اپنے طلبہ کے امتحان کا انعقاد، کمرہ امتحان کی نگرانی اور دیکھ بھال کا خود ذمہ دار ہوگا۔

۲) یونیورسٹی کی طرف سے ہر امتحانی سینٹر پر ایک نگرانِ اعلیٰ کا تقرر کیا جائے گا۔

۳) نگرانِ اعلیٰ نگرانی کے ساتھ ساتھ امتحانی پرچہ جات اور دیگر امتحانی ضروریات ادارہ تک پہنچانے اور وہاں سے امتحانی کاپیاں یونیورسٹی تک پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا۔

13. امتحانی نتائج/مارک شیٹ اور ڈگری کا حصول

۱) بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے متعین کردہ ممتحنین جوابی کاپیوں کی جانچ پڑتال اور اس کے نتائج مرتب کر کے شعبہ امتحانات میں جمع

کرانے کے پابند ہوں گے۔

۲) پرچہ جات کی ترتیب وتدوین اور جوابی کاپیوں کی جانچ کا معاوضہ یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

۳) شعبہ امتحانات شیڈول اور قواعد کے مطابق نتائج کا اعلان کرے گا۔ نتائج کے اعلان کے بعد یونیورسٹی کے طے شدہ اصول کے مطابق مارک شیٹ اور ڈگری جاری کردی جائے گی۔

14. نگرانی کا طریقہ کار

''بی.اے'' و''ایم.اے'' اسلامیات کی رجسٹریشن سے ڈگری جاری ہونے تک کے تمام اُمور کی بہتر انداز سے انجام دہی کے لئے کوآرڈینٹر برائے مدارس دینیہ کی سربراہی میں باقاعدہ ایک علیحدہ ''شعبہ'' قائم کیا جائے گا جس میں ہرالحاق مدارس کے دو(۲) منتظمین، وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ امتحانات کے سینیئر اہلکار، الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ کا ایک رکن شامل ہوگا۔ جبکہ اس تمام ترعمل کی براہ راست نگرانی شعبہ الحاق کا بورڈ آف اسٹڈیز بھی کرے گا۔

15. الحاق کی منسوخی کا طریقہ کار (Procedure Cancellaion of Affiliation)

...... اگر کوئی تعلیمی ادارہ الحاق سے متعلق شرائط پوری کرنے میں ناکام رہتا ہو،

(یا) تعلیمی ادارہ اور اس کے معاملات، طور طریقے، معمولات، تعلیم کے مفاد کے خلاف ہوں،

(یا) الحاق کمیٹی کی انکوائری کے بعد ادارہ قانون میں مطلوب کسی معاملے سے عہدہ برآء ہونے میں ناکام پایا جاتا ہو،

(یا) اس کے معاملات اس طرح چلائے جارہے ہوں کہ وہ صراحتاً تعلیمی مفادات کے منافی ہوں تو الحاق کمیٹی کی سفارشات پر تعلیمی ادارے کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد سنڈیکیٹ کی منظوری سے الحاق مکمل یا جزوی طور پر منسوخ کردیا جائے گا۔

الحاق کی منسوخی کا اعلان طلبا کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کیا جائے گا کہ عوام الناس بخوبی آگاہ ہوجائیں اور طلبہ کا تعلیمی نقصان بھی نہ ہو۔ الحاق کی منسوخی کے خلاف اپیل شیخ الجامعہ سے کی جاسکے گی۔ اپیل کی سماعت کے بعد شیخ الجامعہ الحاق کی بحالی کا حکم سنڈیکیٹ کو کرسکیں گے یا معاملہ ان کے سپرد کریں گے۔ بحالی کی صورت میں شیخ الجامعہ مشروط اجازت دیں گے جو سنڈیکیٹ کی توثیق سے مشروط ہوگی۔

16. مالیاتی (Financial)

۱) تعلیمی ادارے کو مطمئن کرنا ہوگا کہ وہ مالیاتی طور پر مستحکم اور مستقل طور پر کام کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

۲) تعلیمی ادارہ کو اس بات کی گارنٹی فراہم کرنا ہوگی کہ وہ یونیورسٹی کی مقررہ فیسوں کی ادائیگی شیڈول کے مطابق کرتے رہیں گے۔

17. دستوری وثقافتی (Constitutional & Cultural)

۱) ادارہ سختی کے ساتھ دستوری طریقہ کار، بلدیاتی قوانین، ثقافتی اور مذہبی معاملات کی پابندی کرے گا۔

۲) تعلیمی ادارہ سختی کے ساتھ تدریسی، تعلیمی، تربیتی، مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی پابندی کرے گا جبکہ سیاسی، قومی، معاشرتی اور علاقائی سرگرمیوں پر مجبور نہ کرے گا۔

18. ہم نصابی اور حفظانِ صحت کی سہولیات

(Extra Circular Activities & Precurement Facilities)

۱) ادارہ طالب علموں کی زائد از نصابی سرگرمیوں اور تفریحی پروگراموں کا انعقاد کرے گا تاکہ ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ حاصل ہو۔

۲) تعلیمی ادارہ طالب علموں کے لئے (الف) تاریخی اہمیت کے حامل مقامات (ب) فیکٹری (ج) اسٹاک ایکسچینج (د) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز و دیگر تعلیمی اداروں کے دوروں کا اہتمام کرے گا۔ اسی طرح بوائز اسکاوٹ، کیمپ فائر، مشاعرہ، تعلیم قرآن، حمد و نعت اور مباحثے جیسی ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کی ضمانت دے گا۔

۳) تعلیمی ادارہ اندرونی اور بیرونی کھیلوں کی سرگرمیوں کی سہولیات فراہم کرے گا تاکہ نوجوانوں میں برداشت اور مقابلہ کا صحت مند رجحان پیدا ہو۔

۴) طالب علموں کو ایک یا دو کھیلوں میں لازمی حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اگر ممکن ہو تو جیم خانہ کی سہولیات بھی مہیا کی جائیں۔

۵) طالب علموں کی صحت کے تحفظ اور ہنگامی امداد کیلئے ادارے میں ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے اور طالب علم کو سہ ماہی میڈیکل چیک اپ کی سہولت دی جائے۔

19. تعمیراتی معیار (Standard of Construction)

۱) تعلیمی ادارہ ایسے مخصوص اور علیحدہ مقام پر واضح ہو جہاں تعلیمی سرگرمیاں بہتر انداز میں پروان چڑھ سکیں۔

۲) عمارت کم از کم نصف ایکڑ یا چار (4) کنال پر واقع ہو اور جگہ میں اتنی گنجائش ہو کہ وہاں مزید ترقیاتی کام ہو سکیں۔

۳) زمین یا جگہ میں کسی ادارے یا شخص کا حصہ نہ ہو۔

۴) تعلیمی ادارہ کا کلاس روم، کامن روم لائبریری اور لیبارٹری معیاری ہو جس کا سائز 16x32 اسکوائر فٹ سے کم نہ ہو اور ہر سیکشن کے

کلاس روم میں طلباء کی تعداد 40 سے زائد نہ ہو۔

۵) تعلیمی ادارہ کے پاس ایک سماعت گاہ (آڈیٹوریم) اور 2 کمرے بطور اسٹوڈنٹ کامن روم اور اسٹاف روم موجود ہوں۔

۶) تعلیمی ادارہ میں کینٹین، باتھ روم، ڈسپنسری، انڈور اور آوٹ ڈور کھیلوں کی سہولیات فراہم ہوں۔

20. الحاق شدہ مدارس دینیہ کیلئے خصوصی ہدایات اور بی.اے و ایم.اے کیلئے نشستوں کا تعین

۱) تمام الحاق شدہ اداروں کو یونیوسٹی کے ضوابط کی پابندی کرنا لازمی ہوگا۔

۲) ادارہ HEC اور یونیورسٹی کے قوانین کی پابندی کرے گا جو وقتاً فوقتاً ادارے کے الحاق سے متعلق ہوں۔

۳) کوئی تعلیمی ادارہ قانون کے خلاف سرگرمی یا قانون کے طریقہ کار کے خلاف معاملات میں ملوث ہو تو یونیورسٹی کو کلی اختیار ہوگا کہ وہ کوئی بھی ضروری اقدامات کرے یہاں تک کہ ادارے کا الحاق منسوخ کردے۔

۴) تعلیمی ادارہ پابند ہوگا کہ وہ HEC اُن کے نمائندوں اور اُن کے وفود کو ہر قسم کی سہولت فراہم کرے جس کے ذریعے معیار کے مطابق مناسب تعلیمی کارکردگی جانچ سکیں۔

۵) اداروں کا کیمپس یا عمارت کی تبدیلی کی صورت میں یونیورسٹی کو آگاہ کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح پرنسپل، ایڈمنسٹریٹر وغیرہ کی تبدیلی کی صورت میں بھی یونیورسٹی کو آگاہ کرنا لازمی ہوگا۔

۶) کسی بھی ادارہ میں ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' میں داخلوں کیلئے نشستوں کا تعین اور اس کی منظوری ادارہ میں موجود سہولیات اور گنجائش کو دیکھ کر دی جائے گی۔

۷) بڑی جامعات اور معروف مدارس دینیہ کیلئے نشستوں کی تعداد میں ان کی خواہش کو مدنظر رکھا جائے گا۔

۸) وہ تمام مدارس دینیہ جو وفاقی اردو یونیورسٹی سے الحاق کرائیں گے وہ اپنے اداروں کے اُن طلبہ کی بھی ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کے لیے رجسٹریشن کرانے کے اہل ہوں گے جو کہ فارغ التحصیل ہوچکے ہوں اور ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات میں رجسٹریشن کی اہلیت رکھتے ہوں۔

جزاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

شُعبۂ اِلحاق برائے مَدارِسِ دِینیّہ